شرک کے نقصانات

(۱) مشرک کے لیے جنت حرام کردی گئی ہے اسکا ٹھکانہ دوزخ ہے

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰهُ النَّارُ (۵/۷۲ اَلْمَآئِدَة) "یقین مانو کہ جوشخص اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کردی ہے اور اسکا ٹھکانا جہنم ہی ہے

(۲) مشرک کے سارے اعمال ناکارہ (ضائع) ہوجاتے ہیں

وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۶/۸۸ اَلْاَنْعَام)

" اور اگر فرضاً یہ حضرات بھی شرک کرتے تو جو کچھ یہ اعمال کرتے تھے وہ سب اکارت ہوجاتے"

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (۳۹/۶۵ سُوْرَةُ الزُّمَر)

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (۳۹/۶۵ سُوْرَةُ الزُّمَر)

" یقیناً تیری طرف بھی اور تجھ سے پہلے (کے تمام نبیوں) کی طرف بھی وحی کی گئی ہے کہ اگر تو نے شرک کیا تو بلاشبہ تیرا عمل ضائع ہوجائے گا اور بالیقین تو زیاں کاروں میں سے ہوجائے گا "

(۳) شرک کے سوا دوسرے گناہ جس کسی کے لیے چاہے اللہ معاف کردیتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا (۴/۴۸ سُوْرَةُ النِّسَآءِ)

"یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کیے جانے کو نہیں بخشتا ' اور اسکے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے" اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا"

(۴) شرک ایسا بڑا گناہ ہے کہ کسی صورت میں اسکی معافی نہیں ہے

﴿ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا (٤/١١٦ سُوْرَةُ النِّسَآء)

"اللہ تعالیٰ قطعاً نہ بخشے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جائے ' ہاں شرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف فرمادیتا ہے اور اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا "

(۵) مشرک تمام مخلوق میں بدترین ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (٩٨/٦) " یہ لوگ تمام مخلوق میں بدترین ہیں "

(۶) طاغوت کی عبادت کا نتیجہ اللہ کی لعنت اور غضب نے ایک قوم کو بندر اور سُور بنا دیا ؟

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۚ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۚ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ (٥/٦٠ سُوْرَةُ الْمَآئِدَة) " کہہ دیجئے کہ کیا میں تمھیں بتاؤں؟ کہ اس سے بھی زیادہ برے اجر پانے والا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون ہے؟ وہ جس پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی اور اس پر وہ غصہ ہوا اور ان میں سے بعض کو بندر اور سور بنادیا اور جنھوں نے معبودان باطل کی پرستش کی ' یہی لوگ بدتر درجے والے ہیں اور یہی راہ راست سے بہت زیادہ بھٹکنے والے ہیں "

(۷) جو شرک کرتا ہے اللہ کے ساتھ تو وہ ایسا ہے گرگیا آسمان سے

﴿ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (٢٢/٣١ اَلْحَجّ)

" اللہ کی توحید کو مانتے ہوئے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے ـ سنو! اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا گویا آسمان سے گر پڑا ' اب یا تو اسے پرندے اچک لے جائیں گے یا ہوا

کسی دور دراز کی جگہ پھینک دے گی " (خَرَّ یعنی گرگیا ' الرِّیح یعنی ہوا)

﴿ وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا (١٨/٤٢ اَلْكَهْف)

"اور (وہ شخص) یہ کہہ رہا تھا کہ کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتا"

(٨) جو شرک نہ کرتا ہو وہ ایک نہ ایک روز جنت میں جائے گا

(١) ابوذرؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جبریلؑ نے مجھ سے کہا " تمھاری امت میں جو کوئی اس حال میں انتقال کرے کہ شرک نہ کرتا ہو تو وہ ایک نہ ایک روز بہشت میں جائے گا یا یوں فرمایا دوزخ میں (اس طبقے میں جہاں مشرک رہتے ہیں) نہ جائے گا " ابوذرؓ نے کہا اگرچہ وہ زنا کرتا ہو یا چوری کرتا ہو آپ ﷺ نے فرمایا "گو زنا اور چوری کرتا ہو" (٤/٤٤٥ ' ٢/ ٣٢٩ بخاری)

(٩) اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ (٣١/١٣ سورة لقمٰن) "بے شک شرک ظلم عظیم ہے

(١٠) اور تم ہمارے پاس تنہا تنہا آگئے ' جس طرح ہم نے اول بار تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا اسکو اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ (٦/٩٤ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ)

"اور تم ہمارے پاس تنہا تنہا آگئے ' جس طرح ہم نے اول بار تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا اسکو اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے اور ہم تو تمہارے ہمراہ ان شفاعت کرنے والوں کو نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم دعویٰ رکھتے تھے کہ وہ تمہارے معاملے میں شریک ہیں واقعی تمہارے آپس میں تو قطع تعلق ہوگیا اور وہ تمہارا دعویٰ سب تم سے گیا گزرا ہوا "(یعنی وہ غائب ہوگئے)

(١١) مشرک مرد اور عورت ان سے نکاح ناجائز ہے

اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِکَةً ۡ وَّالزَّانِیَةُ لَا یَنْکِحُهَآ اِلَّا زَانٍ

اَوْ مُشْرِکٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِکَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ (٢٤/٣ سُوْرَةُ النُّوْر)

" زانی مرد بجز زانیہ یا مشرکہ عورت کے اور سے نکاح نہیں کرتا اور زناکار عورت بھی بجز زانی یا مشرک مرد کے اور نکاح نہیں کرتی اور ایمان والوں پر یہ حرام کردیا گیا"

(۱۲) مشرک دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰی فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا (١٧/٣٩ الْاِسْرَآء)

"تو اللہ کے ساتھ کسی اورکو معبود نہ بنانا کہ ملامت خوردہ اور راندۂ درگاہ ہوکر دوزخ میں ڈال دیا جائے

(۱۳) مشرک برے حال میں رہے گا

﴿ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا (١٧/٢٢ الْاِسْرَآء) "اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہرا کہ ملامت زدہ تو برے حالوں بے کس ہوکر بیٹھ رہے گا "(بےیارو مددگار)

(۱۴) مسلمانوں کو جائز نہیں ہے کہ مشرکین کے لیے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ انکے رشتہ دار ہی ہوں

﴿ مَا کَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِکِیْنَ وَلَوْ کَانُوْٓا اُولِیْ قُرْبٰی

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ١١٣ وَمَا کَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِیْمَ

لِاَبِیْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ

(٩/١١٢) "پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کے لیے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں اس امر کے ظاہر ہوجانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں ' اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لیے دعائے مغفرت مانگنا وہ صرف وعدہ کے سبب سے تھا جوانہوں نے اس سے وعدہ کرلیا تھا- پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہوگئی کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہوگئے

مزید تفصیل کے لیے میری کتاب " شرک اکبر و شرک اصغر "
کا مطالعہ کیجئے اس لنک سے ڈون لوڈ کرسکتے ہیں

تالیف مرزا احتشام الدین احمد Email : mirzaehtesham1950@gmail.com